19A

(12)

# اسلامیات

## لازمی

گیارہویں، بارہویں جماعت

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

19B

جملہ حقوق بحق خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور محفوظ ہیں۔

تیار کردہ: خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

صوبہ خیبر پختونخوا اور قبائلی علاقہ جات کے لیے بطور واحد لازمی کتاب برائے انٹرمیڈیٹ کلاسز۔

نظرثانی ومنظور کردہ: وفاقی وزارتِ تعلیمات حکومت پاکستان، اسلام آباد

تدوین: عبدالرشید (ماہر مضمون اسلامیات)
خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

طباعت زیر نگرانی: اصغر علی، چیئرمین
**محمد مطہر**، ممبر (ای اینڈ پی)
خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

تعلیمی سال: 2016-17

ویب سائٹ: www.kptbb.gov.pk

ای میل: membertbb@yahoo.com

فون نمبر: 091-9217889

19C



برتاؤ ہو یا بڑوں سے معاملہ، امن کا دور ہو یا جنگ کا زمانہ، عبادت کی رسمیں ہوں یا معاملات کی باتیں، قرابت کے تعلقات ہوں یا ہمسائیگی کے روابط، زندگی کے ہر پہلو میں سیرتِ محمدی انسانوں کے لیے بہترین نمونۂ عمل ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورۃ الاحزاب: 21)

ترجمہ:۔ تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی سیرت) میں بہترین نمونہ ہے۔

## 8 ختمِ نبوت

ختمِ نبوت کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے نبوت کا جو سلسلہ شروع ہوا اور یکے بعد دیگرے کئی انبیاءؑ آئے، کچھ کے پاس اپنی علیحدہ آسمانی کتابیں اور مستقل شریعتیں تھیں اور کچھ اپنے سے پہلے انبیاءؑ کی کتابوں اور شریعتوں پر عمل پیرا تھے۔ یہ سلسلہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آکر ختم ہوگیا۔ آپؐ پر ایک جامع اور ہمیشہ رہنے والی کتاب نازل ہوئی اور آپؐ کو ایک کامل شریعت دی گئی۔ آپؐ آخری نبی ہیں۔ آپؐ پر دین کی تکمیل ہوئی اور آپؐ کی شریعت نے پہلی تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا۔ آپؐ کے بعد اب کسی قسم کا کوئی دوسرا نبی نہیں آئے گا، کیونکہ:۔

1۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور قیامت تک ہر قوم اور ہر دور کے انسانوں کے لیے آپؐ کی رسالت عام ہے اور سب کے لیے آپؐ کی تعلیم کافی ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر دین کو مکمل کر دیا۔ آپؐ کی شریعت کامل ہے۔ اور آپؐ کی تعلیمات، ہدایت کی مکمل ترین شکل ہیں۔ اس لیے اب کسی دوسرے نبی کی کوئی ضرورت نہیں۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر نازل کردہ کتاب قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے اور وہ کتاب چودہ سو سال گزرنے کے باوجود اس شان سے محفوظ ہے کہ اس

کے ایک حرف میں بھی کوئی رد و بدل نہیں ہو سکا۔ اس کتاب کا ایک ایک حرف محفوظ ہے، کاغذ کے صفحات پر بھی اور حُفّاظ کے سینوں میں بھی۔ آپؐ کی تمام تعلیمات اپنی صحیح شکل میں محفوظ ہیں جو تمام دنیا کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔ اس لیے آپؐ کے بعد کوئی اور نبی نہیں آ سکتا۔ اب ہر طالب ہدایت پر لازم ہے کہ حضرت خاتمُ المرسلین پر ایمان لائے اور آپؐ ہی کے بتائے ہوئے طریقے پر چلے۔

عقیدۂ ختمِ نبوت، قرآن، حدیث اور اجماعِ اُمت تینوں سے ثابت ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط

(سورۃ الاحزاب: 40)

ترجمہ:۔ محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں سے لیکن اللہ کا رسول ہے اور مُہر سب نبیوں پر۔

عربی زبان میں ختم کے معنی ہیں مُہر لگانا، بند کرنا، آخر تک پہنچانا، کسی کام کو پورا کر کے فارغ ہو جانا۔ تمام مفسرین نے اِس آیت کریمہ میں خاتم کے معنی آخری نبیؐ کے بیان کیے ہیں۔ حدیثِ مبارک میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "بنی اسرائیل کی رہنمائی انبیاءؑ کیا کرتے تھے۔ جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا نبی اُس کا جانشین ہوتا۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔" ایک اور حدیث میں آتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاؑ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے عمارت بنائی اور خوب حسین و جمیل بنائی۔ مگر ایک کنارے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی اور وہ اینٹ میں ہوں۔"

تمام صحابہ کرام کا اس بات پر اِجماع تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں جن لوگوں نے دعویٰ نبوت کیا صحابہ کرام نے ان کے خلاف جہاد کیا۔